تبصرے

ہندوستان کے آثارِ قدیمہ پر ایک اجمالی نظر:- از مولانا غلام یزدانی صاحب ڈائرکٹر آثارِ قدیمہ حیدر آباد دکن۔ تقطیع خورد ضخامت ۵۰ صفحے طباعت کتابت بہتر اور دیدہ زیب قیمت درج نہیں

پتہ:- مکتبہ جامعہ دہلی، لاہور و لکھنؤ

یہ دراصل ایک مقالہ ہے جو فاضل مصنف نے اردو اکاڈمی جامعہ ملیہ کی فرمائش پر اس کے ایک جلسہ میں پڑھا تھا جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس مقالہ میں ہندوستان کے آثارِ قدیمہ پر ایک اجمالی نظر ڈالی گئی ہے۔ موصوف حیدر آباد دکن کے محکمۂ آثارِ قدیمہ کے ڈائرکٹر ہیں۔ اس لئے ظاہر ہے اس موضوع پر گفتگو کرنے کے لئے آپ کا انتخاب نہایت موزوں اور مناسب تھا۔ مقالہ کا اصل موضوع ہندوستان کی قدیم عمارتیں ہیں۔ لیکن ضمناً مسلمانوں اور ہندوؤں کی فنی خصوصیات کا بھی ذکر آگیا ہے اور سنگتراشی اور نقاشی پر بھی ایک طائرانہ تبصرہ کر دیا گیا ہے۔ کہیں کہیں ہندوستان کی بعض عمارتوں کا مقابلہ اندلس کی بعض مشہور عمارتوں سے کرکے ان کے وجوہ امتیاز و فرق بیان کئے ہیں۔ پورا مقالہ پڑھنے کے بعد اجمالی طور پر یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ ہندوستان کے فنِ تعمیر میں عہد بعہد کیا کیا تغیرات ہوئے۔ اور یونان و ایران کا ہندوستانی فن پر کیا اثر پڑا۔ مقالہ مختصر ہونے کے باوجود نہایت قابل قدر ہے لیکن اگر یہ اجمال تفصیل سے بدلجائے تو اسمیں شبہ نہیں موصوف ایک زبردست علمی کام کو انجام دیکر اجر جزیل کے مستحق ہونگے

تاریخ ہندوستان کی تمہید:- از پروفیسر محمد مجیب صاحب بی۔ اے (آکسن) چھوٹی تقطیع ضخامت ۲۴ صفحے کاغذ اور کتابت وطباعت بہتر قیمت ۵ر پتہ:- مکتبہ جامعہ دہلی نئی دہلی، لاہور و لکھنؤ

یہ بھی ایک مقالہ ہے جو پروفیسر مجیب صاحب نے اردو اکاڈمی جامعہ ملیہ میں پڑھا تھا مجیب صاحب ایک مختصر تاریخ ہند لکھ رہے ہیں۔ زیر تبصرہ مقالہ اس کی ہی تمہید ہے۔ اس مقالہ میں بتایا گیا ہو کہ تاریخ